142953- غیر شرعی عدالتوں اور سول کورٹ سے طلاق کی توثیق کرانا

سوال

کیا کسی مسلمان عورت کے لیے غیر اسلامی عدالتوں کے ذریعہ طلاق حاصل کرنے کی کوشش کرنا جائز ہے، کیونکہ عورت کو اسلامی طور پر بالفعل طلاق دی جا چکی ہے اور وہ اپنی عدت پوری کر رہی ہے، تو کیا وہ دوبارہ عدالت کے ذریعہ طلاق حاصل کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ جب
عورت کو شرعی طور پر طلاق ہو چکی ہو اور وہ اسے سول کورٹ یعنی غیر شرعی عدالت سے
توثیق کرانا چاہے اور اس کے ملک اور علاقے میں شرعی عدالت نہ ہو تو ایسا کرنا جائز
ہے؛ کیونکہ طلاق کی توثیق کے نتیجہ میں عورت کے حقوق کا ثبوت ملتا ہے، اور آئندہ
مستقبل میں نزاع اور جھگڑے سے نجات حاصل ہوگی اور وہ دوسری شادی بھی کر سکے گی، اس
کے علاوہ اور بھی کئی ایک مصلحتیں پائی جاتی ہیں.

فقہاء شریعت کمپلیکس امریکہ کی دوسری
کانفرنس جو کوپن ہیگن ڈنمارک میں رابطہ عالم اسلامی کے تحت 4–7 جمادی الاول 1425
ھ الموافق 22–25 جون 2004 میلادی میں منعقد ہوئی اس کا اختتامی بیان یہ تھا :

جب مرد اپنی بیوی کو شرعی طلاق دے دے
تو اس کے لیے ان غیر شرعی عدالتوں سے طلاق توثیق کرانے میں کوئی حرج نہیں، لیکن جب
خاوند اور بیوی کا طلاق کے متعلق آپس میں جھگڑا اور تنازع ہو تو پھر شرعی عدالت نہ
ہونے کی صورت میں قانونی کاروائی پوری کرنے کے بعد اسلامی مراکز شرعی عدالت کے قائم
مقام ہونگے.

اور شادی کو ختم کرنے کے لیے صرف یہ
قانونی کاروائی مکمل کرنے سے ہی شرعی طور پر شادی ختم نہیں ہوگی " انتہی.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (
127179) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

واللہ اعلم.